81998 - یا محمد کندہ کردہ لاکٹ پہننا

سوال

لوگوں میں ایک لاکٹ عام ہوا ہے جس پر "یا محمد" کندہ کیا ہوا ہے، اس لاکٹ اور ہار کو گردن یا سیارے میں لٹکانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہار یا لاکٹ پر "یا محمد" کندہ کرنا جائز نہیں :

اول :

اس لیے کہ اس صیغہ اور لفظ سے عرف عام میں مدد طلب کرنا اور پکارنا مراد لیا جاتا ہے، اور یہ معلوم ہے کہ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کو پکارے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لیے خاص ہیں پس اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو} الجن (18).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے :

{اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو گا جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا کو قبول نہ کر سکیں، بلکہ ان کے پکارنے سے محض بے خبر ہوں} الاحقاف (5).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو فرمایا :

"جب تم مانگو تو صرف اللہ سے مانگ،
اور جب تم مدد طلب کرو تو صرف اللہ تعالی ہی سے مدد مانگ"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2516) علامہ
البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دوم :

بعض جاہل قسم کے لوگ یہ ہار اور لاکٹ
پہن کر یا گاڑی میں لٹکا کر یہ اعتقاد رکھینگے کہ یہ چیز انہیں نفع اور فائدہ دے گی،
اور اسے نقصان اور ضرر سے محفوظ رکھے گی، یا اس کے لیے فائدہ لائیگی، اور اس سے تبرک
حاصل کر کے اس طرح وہ شرک میں پڑ جائیگا.

اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے بتایا ہے کہ تعویذ اور تمیمہ لٹکانا شرک ہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (3883)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابوداود میں صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ معلوم ہے کہ شریعت مطہرہ نے
ہر وہ طریقہ اور راہ بند کیا ہے جو شرک کی طرف لے جانے کا باعث بن رہا ہو.

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
ہم پر بہت سارے حقوق ہیں کہ ہم لاکٹ یا میڈل وغیرہ میں ان کا صرف نام لٹکا کر ان
حقوق سے عہدہ براہ نہیں ہو سکتے.

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
ہم پر حق یہ ہے کہ : ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں، اور آپ نے جو کچھ
بتایا ہے اس کی تدیق کریں، اور جس کا حکم دیا ہے اس میں ان کی اطاعت و فرمانبرداری
کریں، اور جن کاموں سے روکا اور منع کیا ہے ان سے اجتناب کیا جائے، اور آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کی حکم کو تسلیم کیا جائے، اور اسے مانا جائے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کی سنت کی اتباع و پیروی کی جائے، اور سنت کا دفاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
دفاع کیا جائے اور ان تنقیص اور توہین کرنے والوں کا رد کیا جائے، اور انہیں
جھٹلانے والوں کو منہ توڑ جواب دیا جائے اللہ تعالی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.